© rasailojaraid.com

تاکہ وہ ان تعلیمات سے رہنمائی لے کر معاشرے کے بگاڑ اور فساد کا موجب نہ بنیں۔

اس مقصد کے پیش نظر یہ کتاب ایک علمی اور اصلاحی خزینہ ہے کتاب کی کمپوزنگ عمدہ ہے علماء، خطباء اور عام مسلمانوں کے لئے بے حد نافع اور مفید ہے۔ یہ کتاب مولف سے منگوائی جاسکتی ہے۔

کتاب: مبادی التجوید مرتب: مولانا قاری زبیر احمد چترالی' استاد جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن

ضخامت: ۳۲ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: حاشر پبلشرز، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

قرآن کریم کو اس کی صفات اور مخارج کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ مدارس دینیہ میں قرآن کریم کو اس طرح پڑھنے کے لئے علم تجوید کے نام سے مختلف کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔ حضرت مولانا قاری زبیر احمد چترالی صاحب' استاد جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مبادی التجوید نامی رسالہ بھی مبتدی اور خالی الذہن طلباء کرام کے لئے فن تجوید کی مبادیات جاننے کے لئے ایک عمدہ اور بہترین رسالہ ہے جس کو حاشر پبلشرز کراچی نے اعلیٰ کاغذ پر ملون شائع کیا۔ کتابت اور طباعت بھی معیاری ہے۔ اگر یہ رسالہ مبتدی طالب علموں کو پڑھایا جائے تو بہت مفید ہوگا۔

بقیہ صفحہ ۳۹ سے :

ایک محفلِ علم وادب کا دلچسپ منظر

مطبوعات سے مخطوطات زیادہ ہیں:

مولانا قاری عبداللہ نے استفسار فرمایا کہ مخطوطات زیادہ ہیں یا مطبوعات؟ شیخ الاسلام نے فرمایا: مخطوطات کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ فرمایا: آئرلینڈ کے ایک کتب خانہ کے صرف مخطوطات کی فہرست پانچ جلدوں میں ہے۔ فرمایا: ماریشس میں ایک عیسائی بشپ نے کتب خانہ بنایا ہے۔ اس میں مخطوطات کا بہت بڑا ذخیرہ ہے، مگر وہاں جو عجیب بات میں نے دیکھی وہ یہ تھی کہ وہاں قارئین کے لئے پنجرے بنائے گئے ہیں۔ میں نے پوچھا: یہ پنجرے کیوں بنائے گئے ہیں، بتایا گیا کہ جب کوئی مطالعہ کرنے آتا ہے اور کتاب اُٹھاتا ہے تو اس کو پنجرے میں بند کردیا جاتا ہے۔ جب مطالعہ سے فارغ ہوتا ہے تو دروازہ کھول دیا جاتا ہے، یہ اس لئے کہ کوئی چوری نہ کرے۔ مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی نے فرمایا: حضرت! یہ مکتبہ تھا یا گوانتاناموبے؟ شیخ الاسلام نے فرمایا: اس بشپ نے لکھا ہے کہ میری بیٹی اس کتب خانہ کا زیادہ ذخیرہ اُٹھا کر اپنے آشنا کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔ (جاری ہے)

© rasailojaraid.com